Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

۲۳ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

فی پرچہ ۲

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۶ احسان ۱۳۳۲ھش ۶ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۵۹

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۵ رجون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

سرکاری محکموں میں بدعنوانی اور رشوت ستانی کا قلع قمع کرنے کے لئے سخت کارروائی کرنیکا فیصلہ

بددیانت اور رشوت خور ملازموں کو ملازمت سے برخواستگی یا وقت سے پہلے ریٹائر کرنیکی سزا دی جائیگی

کراچی ۵ رجون۔ حکومت پاکستان نے سرکاری محکموں میں بدعنوانی اور رشوت ستانی کا قلع قمع کرنے کے لیے سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کراچی میں حکومت کے ایک غیر معمولی گزٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگر کسی سرکاری ملازم کے بارے میں یہ یقین ہو جائے گا کہ وہ بدعنوانی یا رشوت ستانی کا مرتکب ہوا ہے تو اسے برخواست کیا جا سکتا ہے۔ یا وقت سے پہلے وظیفہ پر سبکدوش کیا جا سکتا ہے اگر بدعنوانی اور رشوت ستانی کا مرتکب کسی محکمے کا افسر اعلیٰ ہوا تو گورنر جنرل کی منظوری سے اس کے خلاف کارروائی کی جا سکے گی۔ گورنر جنرل اس معاملہ میں پاکستان کے پبلک سروس کمیشن سے مشورہ کے پابند نہیں ہونگے بلکہ مرکزی حکومت کے تین سیکرٹریوں سے مشورہ کریں گے۔ جنہیں وہ خود مقرر کرینگے

پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں کی امداد ضرور دینی چاہیئے

امریکی سینیٹروں سے مسٹر ہیرلڈ سٹاسن کی سفارش

واشنگٹن ۵ جون۔ امریکہ کے مشترکہ تحفظ کے ادارے کے ڈائرکٹر مسٹر ہیرلڈ سٹاسن نے امریکی سینیٹروں سے کہا ہے کہ پاکستان ایک بہت بڑی طاقت بن سکتا ہے۔ اس لئے اسے دس لاکھ ٹن گیہوں دینا حق بجانب ہے وہ سینیٹ کی خارجی تعلقات کی کمیٹی میں تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا۔ جب تک مشرق وسطیٰ کے ممالک کو اقتصادی امداد دے کر ان کے معیار زندگی کو بلند نہ کیا جائے گا۔ انہیں فوجی امداد دینی سود مند نہ ہوگی۔ تاہم انہوں نے اس امر کا اعتراف کیا کہ ان ممالک کا معیار زندگی آہستہ آہستہ بلند ہو رہا ہے۔

خان عبد القیوم خان صحت یاب ہو گئے

لنڈن ۵ رجون۔ پاکستان کے وزیر صنعت خان عبد القیوم خان جو انفلوئنزا سے بیمار تھے۔ اب پوری طرح صحت یاب ہیں۔ اور اس ہفتہ کے آخر تک ہسپتال سے چلے آئیں گے ؛

ہیری اگلے سال پھر ہمالیہ کے پہاڑوں میں آئیں گے

کھٹمنڈو ۵ رجون۔ ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے والی برطانوی مہم اتوار کو اپنے بیس کیمپ سے برطانیہ روانہ ہو جائے گی۔ نیوزی لینڈ کے مسٹر ہیری نے جو ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہا ہے کہ وہ اگلے سال دوبارہ ہمالیہ کے پہاڑوں میں آئیں گے ؛

سوت کی نقل و حمل ممنوع قرار دیدی گئی

کراچی ۵ رجون۔ پاکستان کے ٹیکسٹائل کمشنر نے تقسیم پرمٹ ایک صوبہ یا ریاست سے دوسرے صوبہ یا ریاست کو سوت کی نقل و حمل ممنوع قرار دے دی ہے۔ یہ ممانعت کاٹن ٹیکسٹائلز (سوت کے کنٹرول) کے حکم مجریہ ۱۹۵۳ء کے تحت کی گئی ہے ؛

اسکندر مرزا کو ان کے لڑکے کی موت پر ایک تعزیتی پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ "ہوائی حادثہ سے آپ کے لڑکے کی بے وقت موت کی خبر کو سنکر مجھے بے حد افسوس ہوا۔ میں آپ کو تعزیت پیش کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا آپ کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔

صدر سنگمن ری نے عارضی صلح کے سمجھوتہ پر دستخط کرنیکی آمادگی ظاہر کر دی

واشنگٹن ۵ رجون۔ کوریا میں جلد از جلد عارضی صلح ہو جانے کی خبریں برابر چلی آرہی ہیں۔ پیکنگ سے چین کے ریڈیو نے کوریا میں اقوام متحدہ کی لڑنے والی فوجوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ کوریا میں جلد عارضی صلح ہو جانے والی ہے۔ ایسی قسم کی خبریں سیول واشنگٹن اور لنڈن سے بھی آرہی ہیں جنوبی کوریا کے بعض ذرائع نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے۔ کہ اس ماہ کی ۱۰ تاریخ تک عارضی صلح ہو جائے گی لیکن امریکہ کے محکمہ خارجہ کے افسروں نے اس کی تردید کی ہے۔ جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ری نے آج کہا ہے۔ کہ جنوبی کوریا عارضی صلح کے سمجھوتہ پر دستخط کر دے گا۔ کیونکہ امریکہ ہی ہمارا ایسا دوست ملک ہے۔ جس نے ہر موقعہ پر ہماری مدد کی ہے۔ اور آئندہ بھی وہی ہماری مدد کریگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ جنوبی کوریا عارضی صلح کا مخالف نہیں وہ صرف اس بات پر اصرار کر رہا تھا۔ کہ عارضی صلح سے پہلے چین کی تمام فوجیں کوریا سے چلی جائیں۔ آج کوریا میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ کمانڈر جنرل مارک کلارک اور کوریا میں امریکی سفیر نے صدر سنگمن ری سے ملاقات کی اور عارضی صلح کے سمجھوتہ کو قبول کرنے پر زور دیا۔ یہ ملاقات پچیس منٹ تک جاری رہی۔ کل پن من جوم میں اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے وفود کا جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں جنگی قیدیوں کے بارے میں اقوام متحدہ کی تازہ ترین تجاویز پر غور کیا جائیگا۔ ادھر نیو یارک میں اقوام متحدہ نے آج اس بابت کی تیاری شروع کر دی۔ کہ کوریا میں عارضی صلح ہونے کے بعد دو تین دن تک جنرل اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے

پچھلے آٹھ مہینوں میں پاکستان اور ہندوستان کی تجارت کے اعداد و شمار

کراچی ۵ رجون۔ اگست ۱۹۵۲ء میں پاکستان اور ہندوستان میں جو تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ اس کے بعد کے آٹھ مہینوں میں دونوں ممالک میں جو تجارت ہوئی۔ پاکستان کے محکمہ تجارت نے اس کے اعداد و شمار کا خلاصہ شائع کیا ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ پاکستان نے ہندوستان سے جتنا مال منگایا۔ اس سے دو کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کا زیادہ مال ہندوستان بھیجا۔ اسی عرصہ میں پاکستان نے سات کروڑ چالیس لاکھ روپے کا مال درآمد کیا۔ اور نو کروڑ روپے کا مال ہندوستان بھیجا

گورنر جنرل کی جانب سے اظہار افسوس

کراچی ۵ رجون۔ ہز ایکسی لینسی مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان نے کرنل

مہاجرین کی آمد میں زیادتی

کراچی ۵ رجون۔ کھوکھراپار کے راستہ مہاجرین کی آمد میں زیادتی ہوتی جا رہی ہے مئی کے مہینہ اس راستہ سے ۲۲۰۹ مہاجرین مغربی پاکستان میں داخل ہوئے۔ اپریل کے مہینہ میں آنے والوں کی تعداد ۵۰ ۲۷ تھی جب سے پاسپورٹ سسٹم کا نفاذ ہوا ہے کھوکھراپار کے ذریعہ ۱۵ ہزار مہاجرین مغربی پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں ؛

محمد علی اور پنڈت نہرو میں غیر رسمی بات چیت

لنڈن ۵ رجون۔ پاکستان اور ہندوستان کے اہم تنازعوں کو طے کرنے کے متعلق آج صبح مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کے درمیان غیر رسمی بات چیت شروع ہوئی۔ یہ بات چیت اس ہوٹل میں ہوئی جہاں دونوں ممالک کے وزرائے اعظم مقیم ہیں۔ کل صبح دونوں میں ایک اور رسمی ملاقات ہوگی ؛

— جوہنسبرگ ۵ رجون۔ آج جوہنسبرگ میں لبرل پارٹی کا پہلا جلسہ ہوا۔ یہ پارٹی حال ہی میں معرض وجود میں آئی ہے۔ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے صدر نے کہا۔ کہ ہم ہر قسم کے نسلی امتیاز اور علیحدگی کی مخالفت کریں گے ؛

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پرنٹنگ پریس لارنس روڈ کراچی میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۶ جون ۱۹۵۳ء

زندگی کا مادی نظریہ

ممالک متحدہ امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور نے ٹیلیویژن کے ایک پروگرام میں برمودا کانفرنس کا بھی ذکر کیا ہے۔ برطانیہ اور فرانس کے وزرائے اعظم اور صدر امریکہ کے درمیان یہ کانفرنس ہوگی۔ جونہی فرانس کا نیا وزیر اعظم منتخب ہو چکے گا۔ برمودا کانفرنس کے انعقاد کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ غالباً اس ماہ کی ۲۹ تاریخ سے یہ کانفرنس شروع ہو جائے گی۔

صدر آئزن ہاور نے متذکرہ بالا ٹیلی ویژن پروگرام میں بتایا ہے۔ کہ میں چند گتھیاں سلجھانے کے لئے جو اب سلجھ نہیں سکیں۔ اپنے بعض دوستوں سے مشورہ کرنے کے لئے برمودا جا رہا ہوں۔ آپ نے روس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ روس کو کوئی ایسی پیشکش نہیں کی جائے گی۔ جیسی جرمنی کو میونخ میں کی گئی تھی

آپ نے فرمایا ہے کہ "فی الحال جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کیونکہ اب جنگ کا مطلب ایک ہولناک اور مہیب تباہی ہے۔ لیکن جب تک روس کی طرف سے جارحانہ اقدامات کا خطرہ ہے۔ اس وقت تک امن قائم نہیں ہو سکتا۔"

مسٹر آئزن ہاور کی یہ تقریر صاف ظاہر کر رہی ہے کہ دنیا خطرہ کی کس غار پر کھڑی ہے۔ آپ نے نہایت تھوڑے الفاظ میں دنیا کی سیاسی حالت کا منظر پیش کر دیا ہے۔ برطانیہ فرانس اور امریکہ کی یہ کانفرنس ظاہر کرتی ہے۔ کہ ایسا وقت آن پہونچا ہے۔ کہ اگر صحیح قدم نہ اٹھایا گیا۔ تو دنیا واقعی اس مہیب جنگ کے چنگل میں آ جائے گی جس کا اشارہ مسٹر آئزن ہاور نے اپنی تقریر میں کیا ہے۔ مسٹر آئزن ہاور کے خیال میں کوئی آئندہ جنگ اتنی ہولناک اور مہیب تباہی ہے کہ کوئی قوم بقائمی ہوش و حواس اس کو چھیڑنا نہیں چاہے گی۔ مسٹر آئزن ہاور شاید بہتر جانتے ہوں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ زندگی کے مادی نظریہ نے مغربی انسان کو اخلاقی ذمہ داری سے اتنا عاری بنا دیا ہے کہ کوئی بڑی سے بڑی ہولناکی یا ہیبت دوسروں کو تباہ کرنے سے اسے باز نہیں رکھ سکتی:

گزشتہ صدیوں کے مغربی ذہنی رجحانات نے مغربی انسان کو انسان سے حیوان اور حیوان سے جمادات بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آج اعلےٰ مغربی انسان لوہے کی مشینری کے درمیان ایک مشینری بن چکا ہے۔ حیوانیت کا درجہ جس پر وہ تبدریج پہونچا تھا اب ختم ہو رہا ہے۔ اور اب وہ بے جان مشینری کا درجہ حاصل کر رہا ہے۔ اس لئے اب کوئی ہولناکی کوئی دہشت کوئی ہیبت اس کو ایک دوسرے کو تباہ کرنے سے روک نہیں سکتی۔ الا ما شاء اللہ

کیا یہ حیرت نہیں ہے کہ مسٹر آئزن ہاور ایک طرف تو اپنے اہل وطن کو یہ تسلی دیتے ہیں کہ فی الحال جنگ کا کوئی خطرہ نہیں۔ اور دوسری طرف امریکہ ایٹم کی طاقت کی نمائش کر رہا ہے۔ اور بتایا جاتا ہے۔ کہ اب کے جو دھماکا ہوا ہے ایسا زبردست کبھی پہلے نہیں ہوا ممکن ہے کہ روس کو مرعوب کرنے کے لئے ایسا کیا جا رہا ہو۔ اور سمجھا جاتا ہو کہ روس کی یورش کو روکنے کے لئے ایٹم کی دھمکی کارآمد ثابت ہوگی۔ ممکن ہے کہ یہ درست ہو۔ مگر اس سے یہ تو شاید ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جیسا کہ صدر امریکہ نے فرمایا ہے۔ کہ "فی الحال جنگ کا کوئی خطرہ نہیں"۔ ایسی کوئی بات اس سے ثابت نہیں ہوتی۔ مغربی انسان نے دنیا کو ایک ایسے خطرناک تباہی کے گڑھے پر لا کھڑا کیا ہے کہ

"فی الحال کوئی خطرہ نہیں"

کے الفاظ خطرہ کو کم نہیں بلکہ زیادہ کر دیتے ہیں۔ اور امریکہ کے لوگ اس سے متسلی ہوں تو ہوں باقی دنیا ان الفاظ سے بالکل مطمئن نہیں ہو سکتی

اس میں امریکہ برطانیہ یا فرانس کی خصوصیت نہیں۔ نہ خاص طور پر ان کا کوئی قصور ہے۔ نہ روس کی کوئی خصوصیت ہے۔ تمام مغربی اقوام اور ان مشرقی اقوام کی جو مغربی اقوام

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو النّاصر

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کو محفوظ کرنے کا انتظام

احباب اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

-از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ-

احباب کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو علم ہے کہ ہماری جماعت کی تاریخ اب تک غیر محفوظ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوانح بعض لوگوں نے مرتب کرنے کی کوشش کی ہے لیکن وہ بھی نامکمل ہیں۔ پس سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے تاریخ سلسلہ احمدیہ کے مکمل کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے قریب کے زمانہ کی تاریخ مرتب کی جائیگی۔ تاکہ ضروری واقعات محفوظ ہو سکیں۔ سلسلہ کی تاریخ کئی جلدوں میں مکمل ہوگی۔ تین سال تک کام کا اندازہ ہے اس کی چھپوائی اور لکھوائی وغیرہ پر کم از کم تیس پینتیس ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ صدر انجمن احمدیہ پر چونکہ اس وقت کافی بار ہے۔ اس لئے اس کام کا علیحدہ انتظام کرنے کے لئے میں احباب جماعت میں سر دست صرف مبلغ بارہ ہزار روپے کی تحریک اس کام کے لئے کر رہا ہوں۔ جب یہ روپیہ خرچ ہونے کو ہو گا پھر اور اپیل کی جائیگی۔ جماعت کے جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے۔ انہیں سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ تا یہ کام جلد پایۂ تکمیل کو پہونچ جائے:

دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اس تحریک کے لئے مد کھول دی گئی ہے۔ جو احباب اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو "بمد تصنیف تاریخ سلسلہ احمدیہ" بھجوا دیں۔ یہ رقم میرے اختیار میں رہے گی۔ اور میرے ہی دستخطوں سے برآمد ہو سکے گی: والسلام

مرزا محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

امریکہ کے مشہور دشمن اسلام مسٹر ڈوئی کا عبرتناک انجام — بعض جدید تفاصیل

از محترم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ اسلام مقیم امریکہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے امریکہ کا ایک مشہور دشمن اسلام مسٹر ڈوئی حضرت سرور کائنات محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کرنے کی پاداش میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہوا تھا۔ اور اس طرح اس کی ذات سے خدا نے اسلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ظاہر ہوا — محترم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے مبلغ انچارج امریکہ مشن نے اپنے ایک سلسلہ مضامین میں مسٹر ڈوئی کے حالات کے متعلق بعض ایسی تفاصیل بیان فرمائی ہیں۔ جو اس سے پہلے ہمارے لٹریچر میں شائع نہیں ہوئیں۔ ان تفاصیل کے مطالعہ سے صداقت اسلام کے اس عظیم الشان نشان کی عظمت اور اہمیت پر مزید روشنی پڑتی ہے۔ اس سلسلہ مضامین کی چند قسطیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ ذیل میں اس کی چند مزید اقساط ہدیۂ احباب کی جاتی ہیں ؛

سکاٹ لینڈ سے آسٹریلیا آسٹریلیا سے سان فرانسسکو

جان الیگزنڈر ڈوئی ۲۵ مئی ۱۸۵۷ء کو سکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا میں لیتھ فیلڈ سٹریٹ ٹیرس (Liethfield Street Terrace) میں پیدا ہوا۔ زائن چرچ کا ایک مورخ Mr Anton Darms اپنے پمفلٹ Life and Works of John Alexander Dowie میں لکھتا ہے کہ ڈوئی کے ماں باپ خدا پرست لوگ تھے۔ مگر ڈوئی کی اپنی رائے اس مورخ سے بالکل متضاد ہے۔ اس کی تفصیل آئندہ بیان کی جائے گی۔

مسٹر ڈارمز لکھتا ہے کہ ڈوئی غیر معمولی طور پر ایک ذہین بچہ تھا۔ چھ سال ہی کی عمر میں وہ ساری بائبل پڑھنے کے قابل ہو گیا اور سات سال کی عمر میں تو اس نے عیسائیت کے متعلق وعظ کرنے بھی شروع کر دیئے۔ ڈوئی کی ابتدائی تعلیم آرتھر اسٹریٹ اکیڈمی Arthur Street Academy میں ہوئی۔ جہاں سے اس نے طلبہ میں امتیازی درجہ حاصل کرنے کی بنیاد پر سکول کا سلور میڈل موسومہ "Dux" حاصل کیا۔

امریکہ آنے کے بعد جب مسٹر ڈوئی نے ریاست الی نائس Illinois کی دو مشہور یونی ورسٹیوں۔ یونیورسٹی آف شکاگو اور نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے خلاف ایجی ٹیشن شروع کیا۔ تو اپنی قابلیتوں کے گن گاتے ہوئے وہ اس تمغے کے حصول کا اپنی تحریروں اور تقریروں میں بڑے فخر کے ساتھ ذکر کیا کرتا تھا۔

Zion Holy War p. 48

اس سکول سے جس کے متعلق آئندہ زندگی میں ڈوئی یہ کہا کرتا تھا۔ کہ اس سے بہتر کوئی سکول ہی نہیں تھا۔ چودہ سال کی عمر میں وہ فارغ التحصیل ہوا۔ اس وقت تک اس کے باپ جان مرے ڈوئی John Murray Dowie کا گزارہ Breeches بنانے پر ہوتا تھا۔ مگر خاندان کا ہاتھ بالعموم تنگ ہی رہتا تھا۔ ادھر آسٹریلیا میں ان کے دوسرے رشتہ دار خوب روپیہ کما رہے تھے۔ اس لئے اس کے والدین نے بھی آسٹریلیا جانے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ ۱۸۶۰ء میں سکاٹ لینڈ کو چھوڑ کر یہ لوگ اس نئے براعظم میں آ گئے یہ ملک ابھی نیا نیا آباد ہو رہا تھا۔ آمدنی اور ترقی کے مواقع وسیع تھے۔ ڈوئی کے خاندان نے جنوبی آسٹریلیا کے شہر ایڈی لیڈ میں رہائش کا فیصلہ کیا۔ اور ڈوئی کو اس کے چچا کے ساتھ جو تجارت کا کام کرتا تھا لگا دیا۔ اس عمر میں بھی ڈوئی اپنے غصہ اور غیظ و غضب کی وجہ سے مشہور تھا۔ مسٹر Rdwix Harlam اپنی کتاب Johan Alexander Dowie and the Christan Catholic Apostolic Church in Zion میں لکھتا ہے۔ کہ اپنے چچا کے پاس ملازمت کے زمانے میں ایک دن وہ اپنے چچا سے ناراض ہو گیا۔ اور عالم غضب میں اس کی دوکان پر سے ایک لوہے کا دروازہ اٹھا کر اس پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔ چنانچہ وہ بیچارا تھا اتنا خائف ہو گیا کہ اس نے دوکان سے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اس قسم کے برہم اور بے قابو مزاج کے علاوہ اس کی طبیعت کو کسی کام کے لئے استقلال بھی حاصل نہ تھا۔ اگر کچھ عرصہ اس نے لوہے کی دوکان پر کام کیا۔ تو کبھی بک کیپر کے طور پر۔ لیکن اپنے کام کو بار بار بدلنے کی وجہ سے اسے تجارت کی مختلف لائنوں میں ایک تجربہ حاصل ہو گیا۔ حتیٰ کہ وہ ایک تھوک فروش کمپنی کے پاس کلرک لگ گیا۔ ڈوئی آئندہ زندگی میں جبکہ وہ شہر صیحون میں بہت سی نئی کمپنیاں اور کارخانے کھول رہا تھا۔ تو اپنی نوجوانی کی تاجرانہ کامیابی کا ذکر بھی خوب فخر سے کیا کرتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ تھوک فروش کمپنی جس کا وہ ملازم تھا۔ سالانہ کئی ملین ڈالر کا کاروبار کرتی تھی۔ یہ کام چھوڑنے کے بعد وہ ایک Hard ware کی فرم کا حصہ دار بن گیا۔ یہ فرم سرکاری ٹھیکے لیا کرتی تھی۔ اس کمپنی میں ڈوئی کو اپنے بیان کے مطابق اس قدر روپیہ کمایا کہ وہ سکاٹ لینڈ واپس آ کر مزید تعلیم کے اخراجات برداشت کر سکے۔ (Zions Holy War page 48)

مسٹر آرتھر نیوکمب اپنی کتاب (Dowie Anointed of the Lord) میں لکھتا ہے کہ جب ۲۱ سال کی عمر میں ڈوئی واپس سکاٹ لینڈ آیا تو وہ اپنی پھوپھی کے پاس مقیم ہوا جس نے اس کی رہائش کے علاوہ اس کے کھانے کا انتظام بھی اپنے ذمہ لے لیا۔

یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں مسٹر ڈوئی نے دو سال تک باقاعدہ طور پر پادری بننے کی تعلیم حاصل کی۔ اس دوران میں وہ یونیورسٹی کے حلقہ میں چرچ میں۔ ہوسٹل میں الغرض ہر جگہ بائبل کے مختلف مضامین پر آئے دن بحث مباحثہ کا سلسلہ لگائے رکھتا تھا۔

ڈوئی کا اپنا بیان یہ ہے۔ کہ وہ آسٹریلیا سے اس قدر روپیہ کما کر لایا تھا کہ وہ سکاٹ لینڈ میں اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کرکے آسانی کے ساتھ آسٹریلیا جا کر خود اپنے خرچ سے ایک نیا چرچ کھول سکے۔ مگر مسٹر نیوکومب لکھتا ہے۔ کہ باوجود اس کے کہ ڈوئی کے قیام و طعام کا انتظام اس کی پھوپھی کے ہاں تھا۔ وہ اپنے باپ سے رقوم منگواتا رہا۔ مگر چونکہ اسکے باپ کو آسٹریلیا میں حسب توقع کامیابی اور فراغت حاصل نہ ہوئی۔ اس لئے آخر اسے اپنے بیٹے کی تعلیمی امداد بند کرنا پڑی۔ جس کی وجہ سے ڈوئی کو اپنا سلسلۂ تعلیم ختم کرنا پڑا۔ چنانچہ اپنے باپ کے خلاف غضب کا اظہار اس نے ایک دفعہ ان الفاظ میں کیا کہ :۔

"اگر میں یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں ٹھہرتا تو میں اس یونیورسٹی کا پریذیڈنٹ ہو سکتا تھا۔ مگر ایک شخص کی حماقت اور خود غرضی نے روک ڈال دی اس شخص کو چاہیئے تھا کہ وہ میرے راستے سے ہٹا رہتا"۔

Dowie Anointed of the Lord p. 35

۱۸۷۰ء میں ڈوئی مذہبی تعلیم حاصل کرکے آسٹریلیا واپس ہوا شروع شروع میں اسنے ہارڈ ویر سٹور میں بک کیپر کلرک اور مہتمل کے طور پر کام کیا۔ وہ کہتا ہے کہ اس کو آسٹریلیا کی لیجسلیٹو باڈی کا ممبر بننے کے لئے بھی کئی دفعہ اصرار کیا گیا۔ بلکہ سر ہنری پارکس نے تو یہ بھی کہا کہ تمہیں ممبر منتخب ہوتے ہی وزیر تعلیم بھی بنا دیں گے"۔

(زائینز ہولی وار ص۱۴۱)

مگر ڈوئی کا اپنا شوق پادری بننے کا تھا۔ اس لئے دوسرے کاموں کے ساتھ ساتھ پادری کا کام بھی مشغلہ کے طور پر جاری رکھا۔ کوئی دو سال کے بعد باقاعدہ طور پر پادری کا پیشہ اختیار کرکے Congrigational Church کے ماتحت جنوبی آسٹریلیا میں ایلما Alma میں مقرر ہوا وہ فن خطابت کا خاص ملکہ رکھتا تھا۔ اس کی شہرت جلدی ہی پھیلنے لگی۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

رمضان المبارک کے ضروری مسائل

بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہِ صیام میں روزہ رکھتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے۔ کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پائے۔ اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے۔ نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت۔ اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا۔ بلکہ حکم عام ہے۔ اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے۔ تو ان پر حکم عدولی کا فتوے لازم آئے گا۔"

(بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

مختلف بہانوں سے روزے سے بچنے کی کوشش نہ کرو

جو شخص کہ روزہ سے محروم رہتا ہے۔ مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی۔ کہ کاش میں تندرست ہوتا۔ اور روزہ رکھتا۔ اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے۔ تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ نہ ہو۔ تو خدا تعالےٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے۔ اگر کسی شخص پر اپنے کسل کی وجہ سے روزہ گراں ہے۔ اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے۔ کہ میں بیمار ہوں۔ اور میری صحت ایسی ہے۔ کہ ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے۔ اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا۔ تو ایسا آدمی جو خدائی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں۔ اور وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ہم اہلِ دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں۔ ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش اور "تکلفات" شامل کرکے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن وہ خدا کے نزدیک صحیح نہیں۔ "تکلف" کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے۔ تو اس کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر ہی نماز پڑھتا رہے۔ اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔ مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے۔ جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا جانتا ہے۔ کہ اس کے دل میں درد ہے۔ اور خدا اسے اصل ثواب سے بھی زیادہ دیتا ہے۔ کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں۔ لیکن خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں ہے۔

اول شب میں نمازِ تراویح

سوال۔ رمضان شریف میں رات کو اٹھنے اور نماز پڑھنے کی تاکید ہے۔ لیکن عموماً محنتی مزدور زمیندار لوگ جو ایسے اعمال کے بجا لانے میں غفلت دکھاتے ہیں۔ اگر اول شب میں ان کو گیارہ رکعت تراویح بجائے آخری شب کے پڑھا دی جائے۔ تو کیا یہ جائز ہوگا۔

جواب:۔ حضرت اقدس نے فرمایا۔ کچھ ہرج نہیں۔ پڑھ لیں۔ (بدر ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

سفیدی میں نیتِ روزہ

سوال:۔ میں مکان کے اندر بیٹھا ہوا تھا۔ اور میرا یقین تھا۔ کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے۔ اور میں نے کچھ کھا کر روزے کی نیت کی۔ مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا۔ کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہو گئی تھی۔ اب میں کیا کروں۔

جواب از حضرت اقدسؑ۔ "ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا۔ دوبارہ رکھنے کی حاجت نہیں۔ کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں۔" (بدر ۱۴ فروری ۱۹۰۷ء)

آنکھ کے بیمار کا روزہ

سوال:۔ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو۔ تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ فرمایا۔ "یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔"

(بدر ۷ فروری ۱۹۰۷ء)

فدیہ صرف دائمی مسافر اور مریض کے لئے ہے

جن بیماروں یا مسافروں کو امید نہیں کہ کبھی وہ روزہ رکھنے کا موقعہ مل سکے۔ مثلاً ایک بہت بوڑھا ضعیف انسان یا ایک کمزور حاملہ عورت جو دیکھتی ہے۔ کہ بعد وضع حمل بہ سبب بچے کو دودھ پلانے کے وہ پھر معذور ہو جائے گی۔ اور سال بھر اسی طرح گزر جائیگا۔ ایسے اشخاص کے واسطے جائز ہو سکتا ہے۔ کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ اور فدیہ دیں۔ فدیہ صرف شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے۔ جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں، کہ صرف فدیہ دے۔ کہ روزے کے رکھنے سے معذور سمجھا جا سکے۔ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھولنا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔ وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح خدا تعالےٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔" (فتاوے احمدیہ صفحہ ۱۸۳)

گرمی میں مزدور اور محنتی کا روزہ

سوال۔ بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے۔ کہ کاشتکاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے۔ اور ایسے مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے۔ روزہ نہیں رکھا جاتا۔ ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔

جواب:۔ فرمایا انما الاعمال بالنیات یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا ہے۔ تو ایسا کرے۔ ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب میسر ہو۔ رکھ لے"

(بدر ۲۶ ستمبر ۱۹۰۷ء)

اعتکاف

سوال۔ جب آدمی اعتکاف میں ہو۔ تو اپنے دنیوی کاروبار کے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں۔

جواب:۔ سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے۔ اور بیمار کی عیادت کے لئے اور حوائج ضروری کے واسطے باہر جا سکتا ہے۔

(بدر ۲۱ فروری ۱۹۰۷ء)

ضروری اعلان

رسالہ الفرقان کے تازہ نمبر میں مندرجہ ذیل نہایت اہم مضامین شائع ہوئے ہیں:۔

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تازہ درس القرآن سورۃ مریم کے مختصر نوٹ۔ (۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت ثانیہ کی قرآنی پیشگوئی (جماعت احمدیہ کا بنیادی عقیدہ اور ڈاکٹر اقبال) (۳) مکہ معظمہ میں جناب گورنر جنرل پاکستان کا تقرر (اخبار ام القریٰ کی عربی عبارت مع ترجمہ) (۴) مصر کے صحافی وفد کے جماعت احمدیہ کے متعلق تاثرات۔ (۵) قرآن مجید کی وحی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روحانی مشاہدات کا ایک نمونہ (۶) عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کا قطعی ثبوت۔

علاوہ ازیں اخبارات کے ضروری اقتباسات دیئے گئے ہیں۔ دوست سالانہ خریداری چندہ پانچ روپے بھیجکر یہ نمبر بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ (مینیجر الفرقان احمد نگر ربوہ)

قابل توجہ احباب

بعض احباب وصیت پر گواہی ڈالتے ہوئے یا تصدیق کرتے ہوئے اپنا نام ایسے رنگ میں لکھتے ہیں۔ جو پڑھا نہیں جاتا۔ ایسے دستخطوں کا کوئی فائدہ نہیں۔ دستخط ایسے ہونے چاہئیں۔ جس کو ہر شخص پڑھ سکے۔ کہ یہ فلاں شخص کے دستخط ہیں۔ جو لوگ بے پرواہی سے ایسے دستخط کرتے ہیں۔ جو پڑھے نہیں جاتے۔ وہ ہمارے کام میں بجائے تعاون کے نقصان پہنچاتے ہیں۔ کیونکہ ہمیں دوبارہ کاغذ بھیجکر معلوم کرنا پڑتا ہے۔ کہ یہ کس شخص کے دستخط ہیں۔ امید ہے۔ کہ آئندہ احباب اس کا خاص خیال رکھیں گے۔ (سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری اعلان برائے مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ

مورخہ ۱۹/۶/۵۳ کو بروز جمعہ ٹھیک ۲ بجے مسجد کبوترانوالی میں "قائد ضلع" کا انتخاب ہوگا۔ جس میں تمام قائدین خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کی حاضری ضروری ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ تمام قائدین ضلع سیالکوٹ ۱۹/۶/۵۳ کو جمعہ کی نماز مسجد کبوترانوالی شہر سیالکوٹ میں ادا کریں۔ اور انتخابی کارروائی میں شریک ہوں۔ خوراک کا مناسب انتظام ہوگا۔

(بشیر احمد امتیاز قائد مجلس خدام الاحمدیہ شہر سیالکوٹ)

پتہ مطلوب ہے

ماسٹر محمد اسماعیل صاحب سرسپوری کا پتہ مطلوب ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو۔ یا یہ اعلان ان کی نظر سے گذرے۔ تو وہ اپنے پتہ سے نظارت بیت المال کو اطلاع دیں۔ (ناظر بیت المال)

احباب و عہدیداران جماعت جائزہ لیں!

لازمی چندوں کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی تو نہیں ہو رہی؟

یہ امر کسی احمدی سے پوشیدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ چندہ عام (جس میں حصہ آمد بھی شامل ہوتا ہے) ایک لازمی اور ضروری چندہ ہے۔ اور سب سے مقدم ہے۔ کیونکہ اس کی بنیاد خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رکھی۔ اور اس کی باقاعدگی کے متعلق حضور نے یہاں تک تاکید فرمائی کہ:۔

"جو شخص تین ماہ تک چندہ ادا نہ کرے۔ اس کا نام سلسلہ بیعت سے کاٹ دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد کوئی مغرور اور لاپرواہ جو انصار میں داخل نہیں۔ اس سلسلہ میں ہرگز نہیں رہ سکے گا۔"
(ملاحظہ ہو تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۲۹)

گویا تین ماہ تک چندہ نہ دینے والے کے متعلق اس قدر انذار ہے۔ کہ وہ سلسلہ بیعت سے کٹ کر حصار احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے۔ چہ جائیکہ جو شخص اس سے زیادہ کئی ماہ یا سالہا سال سے چندہ نہ دیتا ہو۔ ایسا شخص خود اپنے تاریک انجام کے متعلق قیاس کر سکتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے دفتر میں سلسلہ بیعت سے خارج ہو جانا کوئی معمولی سزا نہیں۔

اس چندہ کی اہمیت کے متعلق حضور علیہ السلام کے بعد آپ کے خلفاء بھی زور دیتے چلے آ رہے ہیں چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ میں فرمایا۔

"وہ شخص جس کے ذمہ ذریعہ چندوں میں سے کوئی نہ کوئی بقایا ہے۔ یا وہ جماعت جس کے چندوں میں بقائے ہوں وہ فوراً اپنے اپنے بقائے پورے کریں۔ اور آئندہ کے لئے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی کا نمونہ دکھلائیں۔ جو جماعتیں میرے اس حکم کے مطابق اپنے اپنے بقایوں کو ادا کرتے ہوئے ذریعہ چندوں میں باقاعدگی اختیار کریں گی میں سمجھوں گا کہ انہوں نے اپنے اقرار کو پورا کیا۔ اور آئندہ کی جدوجہد میں ان پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔"

جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء پر بھی حضور نے اپنی تقریر میں جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری چیز قرار دیں یہ لازمی بات ہے۔ کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہم سر دلغزیدہ والا کام کریں۔ تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتے رہیں گے۔ اس موقعہ پر حضور نے ایک ہی طویل مثال بھی بیان فرمائی اور تحریک جدید میں صرف انہی لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے لازمی چندوں کے بقائے ادا کر دیں گے۔"

اگرچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے لازمی چندوں کی اہمیت بالصراحت واضح فرمائی ہے۔ لیکن اس وقت صرف انہی حوالہ جات پر اکتفا کرتے ہوئے احباب اور عہدیداران جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر غور کریں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان واضح ہدایات کی موجودگی میں کوئی شخص ان لازمی چندوں کو تو نظر انداز نہیں کر رہا۔ چندہ عام اور حصہ آمد ایک لازمی اور ضروری چندہ ہے۔ اور سب سے اہم اور مقدم ہے۔ ممکن ہے۔ کہ بیک وقت متعدد تحریکات کی وجہ سے ان تحریکات میں حصہ لینے کے لئے کوئی شخص لازمی چندوں میں تغافل اختیار کرے۔ اس لئے مناسب خیال کیا گیا ہے۔ کہ احباب اور عہدیداران جماعت کو آگاہ کر دیا جائے۔ کہ دیگر تحریکات کی بنا پر لازمی چندوں میں قطعاً ضعف نہ آنے دیں اگر کوئی شخص دیگر تحریکات کی بنا پر ان چندوں میں سستی یا کوتاہی کرے گا۔ تو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک مورد الزام ہوگا۔

ایسے شخص کی مثال تو ایسی ہی ہوگی۔ کہ وہ فرض نماز کو ترک کر کے کثرت نوافل میں مشغول ہو جائے۔ اور سمجھے کہ نوافل کے ذریعہ بھی تو خدا تعالیٰ کو ہی یاد کیا جاتا ہے۔ اور اسی کی عبادت کی جاتی ہے۔ یا اس طرح کہ رمضان کے روزے تو نہ رکھے۔ اور نفلی روزوں پر زور دینا شروع کر دے۔ ایسے زاہد اور عابد کے اس قسم کے اعمال وعبادات ہرگز خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے تقرب کا موجب نہیں ہو سکتے۔ ہاں فرض اعمال اور عبادات بجا لانے کے بعد نوافل یقینی طور پر ترقی و وجاہت اور تقرب الی اللہ کا موجب ہو سکتے ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ جس طرح فرائض کے تارک کو نوافل کچھ فائدہ نہیں دیتے اسی طرح فرائض کے ساتھ نوافل ادا کئے بغیر ترقی درجات اور تقرب الی اللہ نہیں ہو سکتا۔

پس جہاں لازمی چندوں کی باقاعدگی کی طرف توجہ کرنا ضروری ہے۔ وہاں دیگر تحریکات میں حصہ لینا بھی کم ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ حالات پیش آمدہ اس امر کے متقاضی ہیں۔ کہ مالی قربانی زیادہ سے زیادہ کی جائے۔ لیکن ان میں حصہ لینے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ اصول کو نظر انداز نہ ہونے دیا جائے۔ ورنہ یہ سمجھ لیا جائے۔ کہ ایک نیکی کی خاطر دوسری نیکی کو چھوڑنا خدا تعالیٰ کو ہرگز پسند پسند نہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بہت نادان وہ شخص ہے۔ کہ اگر کوئی نیکی کرتا ہے۔ تو اس طرح پر کہ ایک نیکی میں فتور ڈال کر دوسری نیکی بجا لاتا ہے سو وہ خدا کے نزدیک کچھ نہیں۔" (تبلیغ رسالت جلد ۱۰ صفحہ ۹۶)

پس احباب اور عہدیداران جماعت کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جگہ اپنی ذات اور جماعت کا محاسبہ کریں۔ کہ لازمی چندوں میں کوتاہی تو نہیں ہو رہی۔

اگر ہو رہی ہو تو اس کا فوراً تدارک کیا جائے۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے صریح احکام کی نافرمانی کرنے والے ہو جائیں تو اس کے سبب خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو اپنے اوپر لے لیں

آج ہفتہ کا دن ہے

تاجران احباب آج کے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ ادا کریں۔

احباب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ میں تفصیل کے ساتھ وہ سکیم پڑھ چکے ہیں جو شوریٰ کے موقعہ پر بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کیلئے منظور ہوئی ہے۔

اس سکیم کے مطابق جماعت کے چھوٹے تاجران سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے ادا کیا کریں۔

آج ہفتہ کا روز ہے۔ اُمید ہے۔ کہ آپ اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے آج خاص کا مطلوبہ منافع کی رقم اپنے سیکرٹری مال کے پاس جمع کروا دیں گے۔

اعلان دارالقضاء ربوہ

مسماۃ گلاب بی بی صاحبہ اہلیہ میاں مہر اللہ صاحب سابق ساکن دار الرحمت قادیان حال موضع ال ڈاکخانہ چوہنگ ضلع لاہور نے حلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد اشرف صاحب احمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ بنی سرروڈ ضلع تھرپارکر سندھ اور ان کی دختران ممتاز بیگم صاحبہ و خالدہ بیگم صاحبہ سے مبلغ یکصد ساٹھ روپے بحساب دوکان دلائے جانے کی درخواست دی ہے۔ چونکہ معمولی طریق سے فریق مدعا علیہ سے جواب وصول نہیں ہو سکا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ دس یوم کے اندر تحریری جواب دفتر قضاء میں ارسال فرمائیں۔ اور مورخہ ۲۵/۶/۵۳ کو بوقت سات بجے صبح خود یا بذریعہ نمائندہ پیروی مقدمہ کریں۔ بصورت غیر حاضری یکطرفہ سماعت کر کے فیصلہ کیا جا سکے گا۔

(ناظم دارالقضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

میں نے امسال ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ اور عنقریب ایک مقابلے کے امتحان میں بھی شریک ہو رہا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز والد اور دادا جان بھی آج کل کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہیں کے دور ہونے کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالماجد عرضی نت بخش ... ربوہ)

(۲) میرا لڑکا محمود احمد ہفتہ عشرہ سے بخار میں مبتلا ہے احباب اس کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(غلام قادر شرقی از سکندر آباد دکن)

پاکستان اور بھارت کے درمیان سفر کی موجودہ پابندیاں ختم کردی جائیں

کراچی میں ڈاکٹر سید محمود کا بیان

کراچی ۴ر جون۔ بھارت کی پارلیمنٹ کے رکن ڈاکٹر سید محمود نے توقع ظاہر کی ہے کہ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کے دوران مجوزہ ملاقات کامیاب رہے گی۔ ڈاکٹر سید محمود آج صبح ہی مشرق وسطی کے ملکوں کا دورہ کرنے کے بعد کراچی پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دونو ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے کی کوئی کوشش نہ کی گئی تو یہ ایک تباہ کن بات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے عوام دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے خواہشمند ہیں انہوں نے کہا کہ جب سے مسٹر محمد علی پاکستان کے وزیر اعلیٰ بنے ہیں دونو ملکوں کے تعلق تب پہلے سے کچھ بہتر نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک بھارت کا تعلق ہے۔ بھارت پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ ڈاکٹر سید محمود نے جو بہار کے ایک سابق وزیر اور کانگرس کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں۔ حال ہی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مشترکہ دفاع کی تجویز پیش کی ڈاکٹر سید محمود نے کہا کہ وہ اب بھی اپنی اس تجویز پر قائم ہیں۔ کیونکہ اس سے نہ صرف دونوں ملک اپنے دفاع پر خرچ کم کرسکیں گے بلکہ یہ دونو ایشیا اور افریقہ کے مسائل حل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشترکہ دفاع کی جو قطعی صورت ہوگی وہ دونوں ملکوں کے لیڈر طے کرسکتے ہیں۔ ڈاکٹر سید محمود نے کہا کہ مشرق وسطی کے لوگوں میں بھی یہ جذبہ پایا جاتا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے لوگ اپنے تنازعات طے کرلیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں سب سے پہلے دونوں ملکوں کے درمیان آمد و رفت کی پابندیاں ختم کردینی چاہئیں انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی کے ملکوں میں آمد و رفت کی پابندیاں ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر سید محمود نے کہا کہ دونوں ملکوں کو زیادہ سے زیادہ تنازعات طے کرنے کا فیصلہ جلد از جلد کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر سید محمود آج شام پاکستان کے قائم مقام وزیر اعظم چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے ملاقات کرنے والے تھے۔ وہ یہاں پانچ روز تک قیام کریں گے۔

پاکستان نے گلائیڈر خریدے

لنڈن ۴ر جون برطانوی طیارہ سازوں کی سوسائٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ گلائیڈر خریدنے والے بہت سے ملکوں میں پاکستان بھی شامل ہے۔ یہ طیارے شاہی پاکستان فضائیہ میں تربیت کے لئے ہیں سوسائٹی کا کہنا ہے کہ ریسرچ کے جدید طریقوں کی وجہ سے ان طیاروں کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ اور اب اس گلائیڈر پر دس ہزار پونڈ لاگت آتی ہے سوسائٹی نے دعوی کیا ہے کہ آزاد دنیا میں یہ طیارے فراہم کرنیوالا سب سے بڑا ملک برطانیہ ہے

کراچی میں نئے برطانوی تجارتی کمشنر کا تقرر

کراچی ۴ر جون۔ مسٹر ای۔ الیف ہیمنڈ کو پاکستان میں برطانیہ کا تجارتی کمشنر نیز برطانوی ہائی کمشنر کا نائب اقتصادی مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر ہیمنڈ ۳ رجون کو برطانیہ سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ جہاں عنقریب وہ اپنا عہدہ سنبھال لیں گے۔

گنگا کوبادک ترقیاتی اسکیم

ڈھاکہ ۴ر جون۔ حکومت پاکستان نے ۵۵ لاکھ روپے گنگا کودک ترقیاتی اسکیم کے لئے ضلع کھلنا۔ جیسور اور کشٹیا کے لئے منظور کیا ہے ۳۵ لاکھ روپے صوبائی حکومت کو اس سال اور باقی روپے آئندہ سال مل جائیں گے۔ عالمی ادارۂ زراعت کے ماہرین نے یہاں ابتدائی کام شروع کردیا ہے۔

برموده کانفرنس اور روس سے گفت و شنید

دولت مشترکہ کی کانفرنس نے منظوری دیدی

لنڈن ۴ر جون۔ برطانیہ کی دولت مشترکہ کی کانفرنس نے منظوری دیدی ہے کہ فرانس برطانیہ اور امریکہ برموڈا میں کانفرنس منعقد کریں اور پھر روس سے بات چیت کریں ان دونو نکات پر تمام وزرائے اعظم متفق تھے۔ مسٹر چرچل نے یہ معاملات کانفرنس میں پیش کئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۷ رجون کو ملکہ اس کے بعد برموڈا کانفرنس منعقد ہوگی۔

کوریا میں ایک لاکھ ۳۵ ہزار امریکی ہلاک

واشنگٹن ۴ر جون۔ امریکہ کے محکمہ دفاع نے اعلان کیا کہ اب تک کوریائی جنگ میں ایک لاکھ ۳۵ ہزار ۲۶۳ امریکی ہلاک زخمی یا لاپتہ ہو چکے ہیں گزشتہ ہفتے امریکہ کے محکمہ دفاع نے جو اعداد و شمار شائع کئے تھے ان کے مطابق اس ایک ہفتہ کی جنگ میں ۱۹۰ امریکیوں کا اضافہ ہوا ہے

تیونس میں دہشت پسندوں کے تیس حملے

پشاور ۴ر جون تیونس کے دہشت انگیزوں نے پولیس کی ایک اطلاع کے مطابق ۱۴ر مارچ اور ۱۳ر مئی کے درمیان ۳۰ حملے کئے اور آٹھ آدمیوں کو قتل اور سات کو زخمی کردیا تیونس کے میونسپل انتخابات میں زیادہ دہشت انگیزی ہوئی جس کا قوم پرستوں نے بائیکاٹ کردیا تھا۔

امریکہ میں فینیک کے انتہائی طاقتور اٹیم بم کے دھماکے سے ہر طرف اندھیرا

لاس ویگاس (نوادا) ۴ر جون۔ آج نوادا کے مغرب میں آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی روشنی سے آسمان چمک اٹھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آج صبح نوادا کے صحرا میں جس ایٹم بم کا تجربہ کیا گیا ہے۔ وہ بہت طاقتور تھا۔ اور اس سے پہلے امریکہ میں اتنے طاقتور ایٹم بم کا تجربہ نہیں کیا گیا۔ دو مرتبہ اس ایٹم بم کا تجربہ کرنے کا کام ملتوی کیا گیا تھا۔ جیسے ہی ایٹم بم پھٹا۔ نوادا کے صحرا کے چاروں طرف سینکڑوں میل تک روشنی دکھائی دینے لگی۔ بتایا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ یہ بم فضائی فوج کے ایک بمبار طیارے سے نوادا کے صحرا میں گرایا۔ اور یہ زمین سے دو سو فٹ اوپر ہی پھٹ پڑا۔ فوجی مبصروں نے جو اب تک تیرہ ایٹم بموں کے تجربات کا مشاہدہ کرچکے ہیں۔ بتایا۔ کہ یہ بم پہلے تیرہ کے مقابلے میں بہت طاقتور تھا، ایک فوجی مبصر نے کہا کہ جیسے ہی بم پھٹا۔ وہ کچھ لمحوں کے لئے اندھا ہوگیا تھا۔ بم کے شعلے سان فرانسسکو اور لاس اینجلز جیسے دور دراز شہروں میں بھی دیکھنے میں آئے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ نوادا کے تجربات میں آج یہ آخری بم کا تجربہ تھا۔ اس سے پہلے اسی صحرا میں گزشتہ دنوں میں گیارہ بموں کا تجربہ کیا جاچکا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ نے دوسری جنگ کے دوران میں جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر جو بم پھینکے تھے۔ اور جنہوں نے جاپانی قوم کو خوفزدہ کرکے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کردیا تھا۔ ان کے مقابلے میں آج جس بم کا تجربہ ہوا۔ وہ اس سے دوگنا زیادہ تباہی لاسکتا ہے۔

مرکزی دفاتر میں انسداد رشوت ستانی

کراچی ۴ر جون۔ معلوم ہوا ہے۔ حکومت پاکستان نے نظم و نسق میں رشوت ستانی کا قلع قمع کرنے کے لئے اپنا منصوبہ تیار کرلیا ہے۔ سول سروس کے قواعد میں ایسی ترمیم کی جارہی ہے۔ جس کی رو سے ایسے سرکاری ملازمین کے خلاف مؤثر کارروائی کی جاسکے گی۔ جن کے خلاف بحالات موجودہ قانونی دشواریوں کے پیش نظر کوئی کارروائی نہیں ہوسکتی۔ نئے قانون کی رو سے سرکاری ملازمین کو لازمی طور پر بتانا پڑے گا۔ کہ ان کے پاس کتنی دولت ہے۔

وزیر اعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار کا دورہ

کراچی ۴ر جون۔ پیرزادہ عبدالستار وزیر اعلیٰ سندھ ۶ر جون ۱۹۵۳ء کو پاکستان میل کے ذریعہ صوبہ کے دس روزہ دورے پر روانہ ہورہے ہیں۔ دورے کے دوران میں آپ لاڑکانہ سکھر اور جیکب آباد جائیں گے۔ آپ ۱۷ر جون کی صبح کو کراچی واپس پہنچیں گے۔

امریکہ اور بھارت کے درمیان

۴ لاکھ ڈالر کی امداد کے دو معاہدوں پر دستخط ہوگئے

نئی دہلی ۴ر جون۔ امریکہ اور بھارت کے درمیان ٹیکنیکی امداد کے دو مختلف معاہدوں پر آج نئی دہلی میں دستخط ہوگئے۔ ان معاہدوں کے تحت امریکہ بھارت کو ۳ کروڑ ۸۳ لاکھ ۵۰ ہزار ڈالر کی امداد دے گا۔ آج جن دو معاہدوں پر دستخط ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک کے تحت امریکہ بھارت کو شمالی ہند میں دریا کے ایک پراجیکٹ کی تکمیل کے لئے ۲۱ لاکھ ۷۰ ہزار ڈالر کی مالیت کا سامان مہیا کرے گا۔ بھارت کی طرف سے اس پراجیکٹ میں ۷ لاکھ پچاس ہزار اسٹرلنگ لگائے جائیں گے۔ دوسرے کے تحت امریکہ بھارت کو دس لاکھ ڈالر دیگا۔ اور بھارت اس میں اپنی طرف سے ۵۴ ہزار سٹرلنگ لگائے گا۔ اس رقم سے بھارت میں ایک لیبارٹری انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے گا۔

وزیر خوراک کوئٹہ جائیں گے

کوئٹہ ۴ر جون۔ پاکستان کے وزیر خوراک خان عبدالقیوم خان لنڈن سے واپس آکر مختصر سے دورے پر کوئٹہ جائیں گے ۴ اور تین روز تک بلوچستان کا دورہ کرکے غذائی حالات کا جائزہ لیں گے۔

سندھ کابینہ کے جلسے بدھ کو ہوا کریں گے

کراچی ۴ر جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سندھ کی کابینہ کے جلسے ہر بدھ کو دس بجے ہوا کریں گے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ تمام محکموں کو ہدایت کردی گئی ہے۔ کہ وہ ایسی یادداشت جن پر کابینہ کو غور کرنا ہوگا۔ ہفتہ تک چیف سکرٹری کے پاس بھیج دیا کریں۔

مغربی ترکی میں زبردست زلزلہ

استنبول ۴ر جون۔ بدھ کی رات کو مغربی ترکی میں ازمیر سے استنبول تک زلزلے کا زبردست جھٹکا محسوس کیا گیا۔ مگر کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ۱۸ر مارچ کو بھی انہی علاقوں میں زلزلہ آیا تھا۔

ترکی اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ

نئی دہلی ۴ر جون۔ آج یہاں ترکی اور بھارت کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوگئے جس کی رو سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو اور توسیع دی جائیگی۔

سیکرٹری وزارت دفاع کے بیٹے کی ہوائی حادثے میں ہلاکت

پشاور ۴ جون:- آج صبح یہاں رائل پاکستان ایئر فورس کا ایک شکاری طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ اس حادثہ میں طیارہ کے واحد ہوا باز پائیلٹ آفیسر الیو مرزا ہلاک ہوگئے۔ پائیلٹ .... آفیسر الیو مرزا پاکستان کے محکمہ دفاع کے سیکرٹری کرنل اسکندر مرزا کے صاحبزادے تھے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کہ طیارہ پشاور کے ہوائی میدان کی ایک پٹڑی پر روز مرہ کی ایک پرواز کے بعد اترنے کی کوشش کر رہا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ نیچے اترتے ہوئے طیارہ کا اگلا حصہ زمین پر ٹکرا گیا۔ اور ہوائی جہاز میں فوراً آگ بھڑک اٹھی۔ پائیلٹ آفیسر الیو مرزا جو اکیلے ہی تھے۔ طیارہ سے نہ نکل سکے۔ اور ان کی نعش اس بری طرح جل گئی کہ اسے شناخت کرنا ناممکن ہوگیا۔ مرحوم ہوا باز کے والد کرنل اسکندر مرزا ان دنوں لندن میں ہیں۔ وہ وزیر اعظم کے ساتھ ملکہ کی تاج پوشی اور دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس کے سلسلہ میں گئے تھے۔ بعد کی اطلاع ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جبکہ پشاور کے ہوائی میدان سے ۴ میل دور طیارہ مجبوراً اترنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس حادثہ کی تحقیقات کا حکم دیا جا رہا ہے۔

علی گڑھ میں آل انڈیا مسلم کنونشن کے کنوینر اور ۶ دوسرے لیڈر گرفتار

نئی دہلی ۴ جون:- یو۔ پی کی حکومت نے آل انڈیا مسلم کنونشن کے کنوینر مسٹر ایم۔ ایم بشیر اور ۶ دوسرے مسلمان لیڈروں کو علی گڑھ میں گرفتار کر لیا۔ یہ لوگ مسٹر بشیر کے ساتھ آل انڈیا مسلم کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں کام کر رہے تھے۔ کنونشن ستمبر میں منعقد ہونے والا ہے مگر کنوینر اور دیگر لیڈروں کی گرفتاریوں کے بعد اب اس کے انعقاد کے امکانات پہلے سے کم ہوگئے ہیں۔

حکام نے ابھی تک یہ نہیں بتایا ہے کہ ان سات مسلمانوں کو کس الزام میں اور کتنے عرصہ کے لئے گرفتار کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی یہ معلوم ہوا ہے کہ ان پر مقدمہ چلایا جائیگا یا نہیں، اس کے بغیر ہی نظر بند رکھا جائیگا۔ آل انڈیا مسلم کنونشن بھارت کے مسلمانوں کی اقتصادی اور سماجی فلاح و بہبود کے امکانات پر غور کرنے کے لئے منعقد ہو رہا تھا۔ نئی دہلی کے اردو اخبار نئی دنیا نے اطلاع دی ہے کہ یو۔ پی میں مسلم لیگ کی از سر نو تنظیم کا سلسلہ جون کے دوسرے ہفتہ میں شروع ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یو۔ پی مسلم لیگ کے صدر نواب محمد اسمٰعیل اور آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد اسمٰعیل کے درمیان اس سلسلہ میں گفت و شنید ہو چکی ہے۔ اب یو۔ پی کے تمام اضلاع میں مسلم لیگ کو از سر نو منظم کیا جائے گا۔

پریمیر شوگر ملز مردان میں آتشزدگی
لاکھوں کا نقصان

پشاور ۴ جون:- آج تخت بھائی (مردان) میں ایشیا میں شکر سازی کے سب سے بڑے کارخانے پریمیر شوگر ملز میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ اس آتشزدگی کے باعث کئی لاکھ روپے کے نقصان کا اندازہ ہے۔ اب تک جو اطلاعات پشاور پہنچی ہیں ان کے مطابق فائر بریگیڈ چار گھنٹے کی جدوجہد کے بعد .... آگ پر قابو پانے میں کامیاب ہوگیا۔ ابھی تک آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوئی ہے۔۔ آتشزدگی کی وجہ

کارخانے کی مشینوں کو بچا لیا گیا ہے۔

کراچی ۴ جون:- پنجاب کے وزیر مہاجرین اور آبادکاری مسٹر ظفر علی قزلباش نے آج پاکستان کے وزیر مہاجرین شعیب قریشی سے آبادکاری کے سوال پر بات چیت کی۔

ملکہ کی طرف سے رسم تاجپوشی کے منتظمین کا شکریہ

لندن:- ملکہ الزبتھ دوم نے مندرجہ ذیل پیغام جاری کیا ہے۔ جس میں انہوں نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے تاجپوشی کو ترتیب دیا تھا۔ تاجپوشی کے اختتام پر میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے اس تقریب کو یادگاری بنانے میں مدد دی ہے۔ اس نے جہاں دونوں ممالک کے لئے مہینوں تک منصوبہ بندی کل صبح دو پیغام کرنا پڑا جس میں میری رعیت کے لوگوں نے بلا واسطہ یا اپنے نمائندوں کے ذریعہ اس میں حصہ لیا۔ ملکہ نے فوج اور پولیس کا بھی شکریہ ادا کیا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں

کراچی میں ٹریفک کے حادثات میں اضافہ

کراچی ۴ جون:- سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کراچی کے بعض علاقوں کو خاموش قرار دینے اور یہاں ٹریفک کے لئے ہارن اور گھنٹیاں وغیرہ استعمال کرنے کی ممانعت سے ماہ مئی میں ٹریفک کے حادثات کچھ بڑھ گئے ہیں۔ اس سال اپریل میں ٹریفک کا کوئی مہلک حادثہ نہیں ہوا۔ متعلقہ علاقوں میں صرف ۵ معمولی اور ایک ذرا سنگین حادثہ ہوا تھا۔ لیکن مئی ۵۳ء میں انہی علاقوں کی حدود میں دو مہلک ۱۹ معمولی اور تین کافی سنگین حادثے پیش آئے۔ ٹریفک پولیس کے بیان کے مطابق زیادہ حادثات ناقص ہینڈ بریک۔ فٹ بریک اور اسٹیرنگ کے باعث ہوئے۔ رجسٹریشن برانچ نے مئی میں ہی ٹریفک کے مکینکل نقائص کی جانچ پڑتال کے لئے ایک مہم چلائی۔ اور ۴۸ مختلف گاڑیوں کے لائسنس منسوخ یا معطل کر دیئے تاہم پورے کراچی شہر میں ماہ گذشتہ کے مقابلہ میں مئی میں ٹریفک کے حادثات کی تعداد کم رہی ہے۔

ماہ مئی میں حکومت کراچی کے ماتحت علاقہ میں کل ۹۶ حادثات ہوئے ان میں سے مہلک تھے۔ زخمیوں کی کل تعداد ۱۶۱ رہی جب کہ اس سے پہلے مہینہ یعنی اپریل میں کل ایک سو حادثات رجسٹر کئے گئے۔ ان میں سے ۵ مہلک ثابت ہوئے۔ اور ۶۳ افراد ان حادثوں میں زخمی ہوئے۔ مئی کے مہینہ میں جو سات مہلک حادثے پورے شہر میں ہوئے ان میں سے چار بسوں کی وجہ سے ہوئے اور اپریل کے مقابلہ پر مئی میں کار کے حادثوں میں زخمی اور ہلاک ہونے والوں کی تعداد بھی بڑھی ہوئی ہے۔ تاہم کراچی ٹریفک پولیس حادثات کو کم کرنے کے لئے اعداد و شمار پبلشی اخبارات۔ سینما سلائیڈ اور مختلف اہم مقامات پر ٹریفک کو ہدایت دینے کی مہم چلا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ٹریفک کے مکینکل چیکنگ کا سلسلہ بھی سختی سے جاری ہے۔ ٹریفک پولیس نے مقامی اسکولوں کالجوں اور کاروباری اداروں میں اپنے انسپکٹروں کو لیکچر دینے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹریفک پولیس نے ڈرائیوروں اور موٹر چلانے والوں کی سہولت کے لئے بھی لیکچروں کا انتظام کیا ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ جرمنی پہنچ گئے!

ہمبرگ ۴ جون:- وزیر خارجہ ایران حسین فاطمی بذریعہ طیارہ بدھ کو یہاں آپریشن کرانے کے لئے پہنچے۔ گذشتہ سال ان پر گولی چلائی گئی تھی جس کے زخم کی تکلیف اب تک باقی ہے۔ ہوائی مستقر پر بون میں مقیم ایرانی سفیر اسفندیاری شاہ ایران کے خسر نے ان کا خیر مقدم کیا۔ اور دیگر ایرانی بھی ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ ڈاکٹر حسین فاطمی کے ہمراہ ان کی اہلیہ بھی گئی ہیں گذشتہ سال بھی وزیر خارجہ ہمبرگ میں اسی زخم کے علاج کے لئے آئے تھے

ہمالیہ کو فتح کرنے والا وفد
اتوار کو واپس روانہ ہو جائیگا

کھٹمنڈو ۴ جون:- کامیاب و کامران برطانوی مہم دس کوہ ہمالیہ کے کیمپ سے گھر واپس جانے کے لئے روانہ ہو جائے گی ابھی تک پہاڑ پر موسم خوشگوار ہے۔ بارش ہو رہی ہے۔ قبل اس کے کہ برف باری کا آغاز ہو یا برف کے چشموں سے راستے رک جائیں یہ مہم ۱۷ میل کی مسافت طے کر کے کھٹمنڈو پہنچ جائیگی

ڈھاکہ ۴ جون:- بھارت سے امونیم سلفیٹ ۵ ہزار ٹن کی مقدار میں خریدنے کے لئے کل مشرقی پاکستان زراعتی کالج کے پروفیسر عبدالسمیع بھارت کے صوبہ بہار روانہ ہوگئے۔ دھان کے کھیت میں یہ کھاد بہت کام دیتی ہے

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

سے قریب ہو رہی ہیں۔ ایک سی ذہنیت بن چکی ہے۔ چونکہ یہ اقوام ذرا آگے آگئے ہیں۔ اس لیے انہی پر زیادہ ذمہ داری عاید کردی جاتی ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ تمام دنیا کا ضمیر گندہ ہو چکا ہے۔ انسان نے جو کچھ کرنا تھا کر چکا ہے۔ زندگی میں جو الجھنیں وہ اپنے ہاتھ سے ڈال چکا ہے۔ ان کو سلجھانا اب اس کے اپنے بس کی بات نہیں۔ ایک برمودا کانفرنس کیا! ساری دنیا کے دانشمند مل کر اب اس گتھی کو نہیں سلجھا سکتے۔ تاریخ انسانی اٹھا کر دیکھ لو۔ جب بھی انسان نے اپنے لیے ایسی گتھیاں ڈالی ہیں۔ تو پھر وہ تنہا کبھی ان کو نہیں سلجھا سکا۔ اور ہمیشہ ایک ہی ہاتھ ان کو سلجھاتا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ ہمارے ان دانشمندانِ دہر کا خیال کبھی اس طرف نہیں جاتا۔

(قرآن مجید کا سواحیلی ترجمہ)

افریقہ جسے تاریخ کے طالب علم کبھی تاریک براعظم کہا کرتے تھے، آج مادی اور روحانی روشنیوں سے منور ہو رہا ہے۔ مادی لحاظ سے بے شک ابھی ہم اس کا یورپ کے ساتھ تو مقابلہ نہیں کرسکتے۔ تاہم اس کے بعض حصے آہستہ آہستہ اسی معیار پر آرہے ہیں۔ اور خصوصاً مشرقی افریقہ تو اب بہت ترقی یافتہ اور بہتر علاقہ سمجھا جانے لگا ہے۔ حال ہی میں احمدی مبلغوں کی سترہ سالہ متواتر اور مسلسل کوششوں کے بعد یہاں کی عام اور سب سے بڑی زبان سواحیلی میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع ہو کر روحانیت اور ہدایت کے سب سے بڑے سورج کے طلوع کی خوشکن خبر ملی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ یہ براعظم جہاں مادی لحاظ سے اب آگے بڑھ رہا ہے۔ وہاں اس کے رہنے والے اللہ تعالیٰ کے پاک اور مقدس کلام کے مطالب اور حقائق و معارف کو براہ راست سمجھ کر اخلاقی۔ ذہنی اور روحانی طور پر بھی ترقی کریں گے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے نور کو جذب کرکے دلوں اور دماغوں کی تاریکیوں کو روشنی میں بدل دیں گے۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض ہی خدمتِ اسلام اور قرآنی علوم کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہے۔ اور جماعت کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت کی ابتدا سے ہی خصوصاً جماعت کو اس طرف پوری توجہ دی ہے۔ چنانچہ آج جہاں دنیا کے ہر ملک میں جہاں جہاں بھی تبلیغ اسلام کا موقعہ ہے۔ جماعت احمدیہ کے مبلغین یہ فرض ادا کر رہے ہیں۔ اور لوگوں کو اسلام کی پُرامن آغوش میں لا رہے ہیں۔ وہاں دنیا کی مشہور مشہور زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ بھی شائع کروایا جارہا ہے جن میں انگریزی کے علاوہ ڈچ۔ جرمن۔ ہسپانوی۔ فرانسیسی۔ پرتگیزی۔ اٹالین اور بنگالی زبانیں شامل ہیں اور ان میں سے اکثر ترجمے تو تکمیل کے بالکل آخری دور میں ہیں۔ اور ان کی اشاعت کی جلد تر توقع ہے۔

سواحیلی زبان مشرقی افریقہ کی سب سے بڑی زبان ہے۔ اور یہاں کے رہنے والے لاکھوں انسان اسے بولتے اور سمجھتے ہیں اسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ مشرقی افریقہ میں اسلام کے مبلغ جناب شیخ مبارک احمد صاحب فاضل اور ان کے دوسرے مبلغ ساتھیوں نے کیا ہے۔ حجم ۱۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ترجمہ کے ساتھ ساتھ خوشنما عربی رسم الخط میں قرآن مجید کا اصل متن بھی درج ہے۔ فی الحال اسے دس ہزار کی تعداد میں خوبصورت تقطیع پر دیدہ زیب شکل میں شائع کیا گیا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ اس نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو قرآن کریم کی اس خدمت کی توفیق دی۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس زبان کے جاننے والوں کے لیے اس ترجمہ کو بابرکت بنائے۔ اور انہیں قرآنی مطالب اور حقائق و معارف کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

پاکستان ۱۵ اگست سے پہلے پہلے اپنے جمہوریہ ہونیکا اعلان کردیگا؟

کراچی ۵ رجون معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اپنی چھٹی سالگرہ سے پہلے اپنے جمہوریہ ہونے کا اعلان کردیگا۔ تاہم اس اعلان سے پاکستان کی دولتِ مشترکہ کی ممبری پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر محمد علی کے لنڈن روانہ ہونے سے پہلے کابینہ نے پاکستان کو جمہوریہ بنانے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ اس غرض کیلئے آئین میں تبدیلیاں کرنے کے لیے غالباً جولائی کے نصف آخر میں دستور ساز اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔

اس تبدیلی کی رو سے گورنر جنرل کا عہدہ ختم کر دیا جائے گا۔ اور اس کی جگہ پاکستانی جمہوریہ کے صدر کا عہدہ قائم کیا جائے گا۔ جو جمہوریہ کا آئینی سربراہ ہوگا۔

دستور ساز اسمبلی صدر کا انتخاب کریگی اور غالباً مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستانی جمہوریہ کے پہلے صدر ہونگے۔

دوسرے ممالک میں پاکستانی سفیروں کے تقرری کے کاغذات پر نئی جمہوریہ کے صدر کے دستخط ہوں گے۔ آج کل سفیروں کے تقرری کے کاغذات پر ملکہ ایلزبتھ دوم کے دستخط ہوتے ہیں۔ (الیونائٹڈ پریس)

بقیہ صفحہ ۳

چنانچہ تھوڑے عرصے کے بعد ہی سارنی کے پاس ایک نسبتاً معروف تر مقام پر اس کا تقرر ہوگیا اسی زمانے میں اس نے اپنی چچا زاد بہن جینی (Jeanne) سے شادی بھی کرلی۔ شادی سے قبل مسٹر ڈوئی نے مس جینی کو جو خطوط لکھے وہ ایک کتاب موسومہ بہ The Personal Letters of John Alexander Dowie ۔ "جان الیگزنڈر ڈوئی کے نجی خطوط" کے نام سے ۱۹۱۲ء میں اس کے جانشین مسٹر ولبر گلین والیوا نے شائع کئے۔ اس کتاب میں ڈوئی کے بعض خطوط جو اس نے اپنے ماں باپ کے نام لکھے بھی شامل ہیں ۲۵ نومبر ۱۸۷۵ء کو ایک خط میں پہلی دفعہ اس نے اپنے والدین کو لکھا کہ وہ گذشتہ تین سال سے اپنی عم زاد بہن کے دام محبت میں گرفتار ہے ڈوئی نے لکھا۔ "میں نے اپنا سب کچھ جو کسی عورت کی سچی محبت میں دیا جاسکتا ہے مس جینی پر نثار کر دیا ہے۔" اس خط میں وہ یہ بھی لکھتا ہے۔ کہ درحقیقت ایڈیلیڈ چھوڑ کر دوسری جگہ جانے کی وجہ یہ تھی۔ کہ اس کی شادی کی درخواست کی مس جینی کے والدین کے پاس پذیرائی نہ ہوئی۔ اس لئے "میں نے یہاں (سڈنی) آکر اپنے آپ کو خدا کے کام میں لگا دیا۔ کیونکہ مجھے اس میں ہی مسرت نظر آئی۔ مگر امتدادِ زمانہ کے باوجود (مس جینی کے لئے) میری محبت کے جذبات میں کمی نہ آئی۔" ڈوئی کے اس بیان سے یہ صاف طور پر مترشح ہوتا ہے۔ کہ تبلیغی کام میں ڈوئی کی دلچسپی کا اصل مقصد یہ تھا کہ کسی طرح سے مس جینی کا خیال اس کے دل سے محو ہو جائے۔

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں مشرق وسطی کے مسائل پر غور

لندن ۵ رجون۔ آج لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں مشرق وسطی کے دو اہم مسائل ایرانی تیل اور نہر سویز سے برطانوی فوجیں ہٹانے کے متعلق اینگلو مصری تنازعہ پر تبادلہ خیالات شروع ہوا۔ لندن سے خبر رساں ایجنسیوں نے خبر دی ہے۔ کہ وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی مشرق وسطی کے مسائل کے متعلق آج کے مذاکرات میں اہم حصہ لیں گے۔ یہ خیال ہے کہ اگر ان سے درخواست کی گئی۔ تو وہ اینگلو مصری تنازعہ میں مصالحت کرانے پر تیار ہو جائیں گے۔

۔۔۔ رجون۔ آج ۔۔۔ ایک تجارتی معاہدہ ۔۔۔

مسٹر ہیڈو کو فرانس میں نئی وزارت بنانے کی دعوت

پیرس ۵ رجون فرانس کے صدر موسیو اوریول نے آج مسٹر ہیڈو کو فرانس میں نئی وزارت بنانے کی دعوت دی ہے مسٹر ہیڈو اس سے پچھلی وزارت میں وزیر خارجہ تھے۔ صدر سے ملاقات کے بعد مسٹر ہیڈو نے اخباری نمائندوں سے کہا۔ کہ میں کل صبح صدر کو اس پیشکش کے متعلق جواب دونگا

امریکہ نے عراق کی فنی امداد میں ۳۵ فیصدی کا اضافہ کردیا

بغداد ۵ رجون۔ عراق میں امریکی سفیر مسٹر برٹن بیری نے کل وزیر ۔۔۔ مسٹر توفیق السویدی کو بتایا کہ حکومت امریکہ نے چار نکاتی منصوبہ کے تحت عراق کو دی جانے والی فنی امداد میں ۳۵ فیصدی زیادتی کردی ہے چنانچہ اس سال اس غرض کے لیے عراق کو سوا لاکھ ڈالر کی بجائے ۲ لاکھ ۶۵ ہزار ڈالر کی رقم دی جائے گی۔ یہ رقم آبپاشی کے ان منصوبوں پر خرچ کی جائے گی